

## 48985-کیا ہر مسجد میں اعتکاف کرنا صحیح ہے؟

سوال

کیا ہر مسجد میں اعتکاف کرنا صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام کا اس مسجد کی صفات کے متعلق اختلاف ہے جہاں اعتکاف کرنا صحیح ہے، بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ ہر مسجد میں اعتکاف کرنا صحیح ہے، چاہے وہاں نماز بجماعت نہ بھی ہوتی ہو، مندرجہ ذیل فرمان باری تعالیٰ پر عمل کرتے ہوئے:

﴿اُور تم حورتوں میں مساجد میں اعتکاف کی حالت میں ہوتے ہوئے مباشرت نہ کرو﴾۔ البقرة (187).

اور امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے شرط لکھا ہے کہ اعتکاف اس مسجد میں صحیح ہے جہاں نماز بجماعت ادا کی جاتی ہو، اور انہوں نے مندرجہ ذیل دلائل سے استدلال کیا ہے:

1- عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قول ہے:

"نماز بجماعت والی مسجد کے علاوہ کہیں اعتکاف صحیح نہیں"

اسے امام یعقوبی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے پہلٹ "قیام رمضان" میں صحیح قرار دیا ہے.

2- ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا کہنا ہے:

"اعتكاف صرف اس مسجد میں ہو سکتا ہے جہاں نماز ادا کی جاتی ہو"

الموسوعۃ القصیرۃ (5/212).

3- اور اس لیے بھی کہ جب ایسی مسجد میں اعتکاف کیا جائے جہاں نماز بجماعت ادا نہیں کی جاتی تو اس سے دوچیزوں پیش آئیں گی:

پہلی: یا تو نماز بجماعت ادا نہیں ہو گی، اور بغیر کسی عذر کے نماز بجماعت ترک کرنا جائز نہیں ہے.

دوسری: یا پھر نماز بجماعت ادا کرنے کے لیے کسی دوسری مسجد میں جانے کے لیے بار بار اعتکاف والی جگہ سے نکلا ہو گا، اور یہ اعتکاف کے منافی ہے.

دیکھیں: المغنى لابن قدامة المقدسي (4/461).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ "الشرح لمختصر" میں کہتے ہیں:

"اور مسجد جامع کے علاوہ کہیں صحیح یعنی اعتکاف کرنا نہیں ہے"

کیا اس سے مراد وہ مسجد مراد ہے جو جمیع ہوتا ہو، یا وہ جماں نماز باجماعت ادا ہوتی ہو؟

جواب:

جس مسجد میں نماز باجماعت ادا کی جاتی ہو، یہ شرط نہیں کہ اس مسجد میں جمیع ہوتا ہو، کیونکہ جس مسجد میں نماز باجماعت ادا نہ ہوتی ہو اس پر کلمہ مسجد صحیح معنی میں صادق نہیں آتا، مثلاً ہو سکتا ہے یہ مسجد لوگوں نے چھوڑ دی ہو، یا پھر اس سے نکل گئے ہوں۔ اس

امدادیہ شرط نہیں لگائی جا سکتی کہ اس میں جمیع ہوتا ہو، کیونکہ جمیع میں تکرار نہیں، لیکن نماز پھر گانہ توہر دن اور رات میں تکرار کے ساتھ آتی ہے۔

اور یہ شرط یعنی مسجد میں نماز باجماعت ہوتی ہو اس وقت ہے جب اعتکاف کرنے والا شخص مرد ہو، لیکن عورت کا ہر مسجد میں اعتکاف کرنا صحیح ہے، چاہے وہاں نماز باجماعت نہ بھی ادا ہوتی ہو، کیونکہ عورت پر نماز باجماعت کی ادائیگی فرض نہیں۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ المفہی میں کہتے ہیں:

"اور عورت کے لیے ہر مسجد میں اعتکاف کرنا صحیح ہے، اور اس میں نماز باجماعت کی شرط نہیں، کیونکہ عورت پر نماز باجماعت کے ساتھ ادا کرنا واجب نہیں، اور امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی یہی کہا ہے۔ اہ

دیکھیں: الشرح الممتحن (312/6).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

"اگر عورت ایسی مسجد میں اعتکاف کرے جس میں نماز باجماعت نہ ہوتی ہو تو اس پر کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس پر نماز باجماعت کے ساتھ ادا کرنا واجب نہیں ہے۔ اہ

دیکھیں: الشرح الممتحن (313/6).

واللہ اعلم۔